© rasailojaraid.com

اورعملِ مبارک سے ہزاروں نمونے پیش فرمائے۔ ان نمونوں کے مخاطب اور ان کے ثمرات سے فیض پانے والوں میں صرف مسلمان ہی نہیں، بلکہ غیرمسلم و مشرک بھی شامل تھے۔ ظاہر ہے کہ دین اسلام کوئی نسلی دین نہیں بلکہ دعوتی دین ہے۔ اس لیے کردار کی ان روشن قندیلوں نے کتنے ہی مُردہ دلوں کو اسلام کی روشنی سے منور کیا۔ یہ کتاب ان کرنوں کا ایک ہالہ پیش کرتی ہے۔

فاضل مؤلف نے ہر چیز کو اس کے مکمل حوالے اور صحت کے ساتھ پیش کیا ہے۔ رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا ایک عکس پانے کے لیے یہ کتاب مددگار ہوسکتی ہے۔ (سلیم منصور خالد)

سفرِ سعادت، پروفیسر عاشق حسین شیخ۔ ناشر: امیر خان پبلی کیشنز، اٹک۔ ملنے کا پتا: مکتبہ تحریکِ محنت، نزد گرلز ہائی سکول نمبر ۱، اٹک، موبائل: ۰۳۰۷-۵۱۰۷۷۴۸۔ صفحات: ۹۶۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

زیرِنظر کتاب حج اور عمرے کے زائرین کے لیے ایک نہایت عمدہ راہ نما کتاب ہے۔ مصنف انگریزی زبان و ادب کے ایک 'وظیفہ یاب' (ریٹائرڈ کا اُردو مترادف ہے، جو یوپی اور دکن میں استعمال ہوتا ہے) استاد ہیں۔ انھوں نے اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں سفرِ حرمین کی عملی مشکلات سے عہدہ برآ ہونے کی تراکیب بتائی ہیں۔ وہ کہتے ہیں: حج نہایت مشکل اور جان جوکھوں کا کام ہے، اس لیے کسی مرحلے پر گھبرانا نہیں چاہیے۔ جدہ ہوائی اڈے پر اہل کاروں کے درشت اور بے لچک رویے کو محسوس نہ کریں کیوں کہ یہ تکلیف بھی عبادت ہے۔ زیادہ سامان ساتھ لے جانا پریشانی اور تھکاوٹ کا باعث بنتا ہے۔ جدہ سے مکہ جانے کے لیے بس پر سوار ہوں تو پانی کم از کم پئیں اور جن لوگوں کو پیشاب کی تکلیف ہو وہ ایک بوتل ساتھ رکھیں کیونکہ مکہ پہنچنے میں کئی گھنٹے لگ سکتے ہیں اور راستے میں بس سے اُترنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

پھر یہ کہ کمزور اور بیمار لوگ ویل چیئر پر طواف اور سعی کریں۔ پیسہ بچانے کے لیے پیدل مت چلیں کیونکہ آپ کا اصل مقصد حج کرنا ہے اور ایک تھکا ہُوا اور مضمحل آدمی دل جمعی کے ساتھ مناسکِ حج ادا نہیں کرسکتا۔ کھانے پینے میں بھی احتیاط ضروری ہے۔ مصنف کی ہدایت ہے کہ ترجیحاً سبزیاں اور دالیں استعمال کریں۔ دوپہر کو کھانا مت کھائیں، اس کے بجائے پھل استعمال کریں۔

© rasailojaraid.com